KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

نظموں کے خلاصے

جوابِ شکوہ

(علامہ اقبال)

خلاصہ: دل سے نکلی ہوئی بات میں اثر ہوتا ہے۔ میرے دل سے جو بات نکلی وہ آسمان کو چیر کر عرش معلیٰ تک جا پہنچی۔ آسمان، سیارے، فرشتے، چاند اور کہکشاں میرے نالوں کو سن کر حیرت زدہ ہو گئے۔ صرف جنت کے داروغہ رضوان نے مجھے پہچانا۔ کسی نے مجھے گستاخ کہا اور کسی نے بے ادب کے خطاب سے نوازا۔ ایسے میں ایک پرہیبت آواز نے مجھے مخاطب کیا اور میری ہمت بندھا کر فرمایا کہ تم نے احسن طریقے سے خدا اور انسان ہم کلام کرایا ہے۔ تمہارا شکوہ بے جا ہے۔ میں کریم ہوں سب کی سنتا ہوں۔ ہر اہل شخص کو اس کا مقام دیتا ہوں۔ مسلمانوں نے اپنے نبی ﷺ کے دین کو اور قرآن کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی قوت اور طاقت سلب کر لی گئی ہے۔ وہ پیغمبر کی رسوائی کا سبب بن رہے ہیں۔ انسان کو غلامی سے چھڑانے والے اور قرآن کو سینے سے لگانے والے تمہارے آباؤ اجداد تھے۔ تم اُن کے نقش قدم پر نہیں چلے۔ کافر کو دنیا میں محل اور حوریں اس لیے دی گئی ہیں کہ وہ اس کا اہل ہے۔ تم میں حوروں کا طلب گار کوئی نہیں، مسلمان کا کوئی وطن نہیں ہوتا۔ ہر ملک خدا کا ہے اور وہ مسلمان کا ملک ہے۔ تم پر جمود طاری ہے اور بے عمل ہو گیا ہے۔ دل میں عشقِ الٰہی کا جذبہ پیدا کر اور محمد ﷺ کے نام سے دنیا کو روشن کر دے۔ تم کاہل اور تن آسان ہو۔ تم اپنے بزرگوں کی برابری کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ وہ زمانے کے معزز ترین لوگ تھے اور تم دنیا کے ذلیل و خوار لوگ ہو۔ عشق کی تلوار اور عقل کی ڈھال سے دنیا پر حکومت قائم کرو۔ صرف ایک اللہ کے بندے بن جاؤ اگر اپنے رسول ﷺ سے وفاداری کا وعدہ تم نے نبھایا۔ تو اس دنیا کے علاوہ لوح و قلم بھی تیرے اختیار میں دے دوں گا۔

......☆............☆......

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بڑھے چلو

(اختر شیرانی)

خلاصہ: اس نظم میں اختر شیرانی وطن کے نوجوانوں اور مجاہدوں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ صحرا، بیابان، دریا، پہاڑ اور ریگستان بھی تیرے راستے میں حائل ہو جائیں تو ان کو پار کر کے آگے بڑھو اور بڑی بہادر سے تلوار چلاتے ہوئے دشمن کے صفوں میں گھس کر انہیں تہس نہس کر دو۔ اس ملک کی فنا اور بقا کا تم پر انحصار ہے۔ تمہاری بہادری پر وطن کے لوگ فخر کرتے ہیں۔ وہ سب تم سے محبت کرتے ہیں۔ وطن کی حفاظت کی خاطر تلوار اُٹھا کر اپنی نوجوانی وطن کے نام کر دو اور اپنی جان وطن پر قربان کر کے امر ہو جاؤ۔ وہ شخص خوش قسمت ہے جو سپاہیوں کی زندگی گزارتا ہے۔ میدان جنگ میں سپاہی کی موت بھی عید کی خوشی سے کم نہیں۔ سپاہی میدان جنگ سے زندہ واپس آئے تو غازی اور مر جائے تو شہید کہلاتا ہے۔ اپنے سروں پر کفن باندھ کر میدان میں نکلو اور تلوار چلاتے ہوئے دشمن کی صفوں میں بھگدڑ مچا دو۔

......☆............☆......

بدلی کا چاند

(جوش ملیح آبادی)

خلاصہ: اس نظم میں جوش ملیح آبادی نے آسمان پر چھائے ہوئے بادلوں میں چاند کا نظارہ پیش کیا ہے۔ فرماتے ہیں سورج ڈوبنے کے بعد جب شام کا اندھیرا پھیل گیا تو چاند ہلکے بادلوں سے نکل آیا اور زمین کو اپنی ہلکی روشنی سے سفید بنا دیا۔ لیکن تھوڑی دیر بعد پھر بادلوں میں ڈوب گیا اور ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔ اب بادلوں میں روشنی کے دریچے سے بن گئے ہیں۔ اب چاند بادلوں سے نکل کر کھلے اور صاف آسمان پر آ گیا ہے اور آسمان دریا کی طرح لہرا رہا ہے۔ ہوا میں تیزی آنے سے چاند اب پھر بادلوں میں منہ چھپا رہا ہے۔ اب وہ بادلوں کے حلقوں میں دوڑ رہا ہے۔ پہاڑ نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ بادل کا پردہ ہٹتے ہی دریا کا پانی صاف نظر آنے لگا لیکن بادل نے پھر اپنی چادر اس پر ڈال دی اور میدان کا منظر نظروں سے غائب ہو گیا۔ جب چاند بادلوں کی اوٹ سے باہر نکل آتا ہے تو تجلی دوڑ جاتی

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ہے۔ بادلوں میں چھپ جاتا ہے تو آسمان بے نور ہو جاتا ہے۔ روشنی اور اندھیرا ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اس سے انسان کی بے قرار طبیعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

......☆............☆......

شکست کی آواز

(میرا جی)

خلاصہ: شاعر میرا جی نے یہ نظم اُن لوگوں کے بارے میں لکھی ہے جو کاہل' سست اور شکست تسلیم کرنے والے ہیں۔ کہتے ہیں میرا دل کہتا ہے کہ ہر وہ کام جو کرنے کا ہے وہ بروقت کرنا چاہیے۔ نئے راستوں کو تلاش کرنا' صحراؤں کی دوریاں ختم کرنا' کائنات کے متعلق معلوم کرنا اور سمندر کی تہہ میں نئی دنیاؤں کو دریافت کرنا ہمارا فرض بنتا ہے۔ میرا دل مجھے یہ بھی کہتا ہے کہ پہاڑ کی چوٹی پر ٹھوس پتھر کی حقیقت کیا ہے اور یہ بھی کہ کائنات سمٹ کر ایک ذرہ بن جائے اور میں اس کی اصلیت معلوم کر سکوں۔

لیکن میرے دل کے ان اونچے ارادوں میں کچھ سیدھے سادھے لوگ حائل ہیں جن کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ وہ پرانی روایتوں کو گلے سے لگائے ہوئے ہیں، لکیر کے فقیر ہیں۔ تبدیلی کے مخالف ہیں، نئی باتوں سے اُنہیں چڑ ہیں۔ جب میں ان کو دیکھتا ہوں تو میرے دل پر بھی ان کا اثر ہوتا ہے اور اُن کی کشش مجھے بھی بے عمل بنا رہی ہے۔ مگر اس کے باوجود میرے دل میں ایک طوفان موجزن ہے اور جو خواہشات میرے دل میں ہیں اس کے پورا نہ ہونے سے میں ایک ایسے اُلجھن میں گرفتار ہوں جس کا کوئی حل نہیں۔

......☆............☆......

بادل

(ن۔م۔راشد)

خلاصہ: شاعر ن۔م۔راشد آسمان پر چھائے ہوئے بادلوں کو روح کی تازگی اور شگفتگی کا باعث قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ آسمان پر چاروں طرف پھیلے ہوئے بادلوں نے ہماری رنگین دنیا کو گود میں لے لیا

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ہے۔ بادل کی گھن گرج میں موسیقیت ہے جو خوشی اور مسرت کا پیغام ہے۔ اس موسیقی کے سُر بہت میٹھے ہیں۔ روح کی تمام خواہشیں بیدار ہو چکی ہیں اور بادل کے نغمے دلوں میں اُتر رہے ہیں۔ بڑے عرصے سے میری خواہشیں دب گئیں تھیں اور دل مردہ ہو گیا تھا۔ بادلوں کی موسیقی سننے کے بعد مجھے نئی زندگی مل گئی ہے۔ میرا دل ایک بار پھر جوان ہو گیا ہے اور اس کی پژمردہ کلیاں شاداب ہو گئی ہیں۔

......☆............☆......

دنیا

(مجید امجد)

خلاصہ: شاعر مجید امجد دنیا کو ایک دھوکے سے تعبیر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دنیا نظر کا دھوکہ ہے۔ اس کی حقیقت کا کسی کو علم نہیں۔ پھول جب مسکرا کر کھلتا ہے تو یہی اس کی موت ہوتی ہے۔ حسین سیاہ آنکھیں قبر کے اندھیرے دور نہیں کر سکتیں۔ دریا سمندر میں گر کر اپنا وجود کھو دیتا ہے۔ نغمے کی بھی کوئی حقیقت نہیں۔ یہ صرف ہوا ہے دنیا کا دریا مسلسل بہہ رہا ہے اور فنا کی طرف بڑھ رہا ہے۔ علم اور ادراک کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ کوئی علم ہمیں یہ خبر نہیں دیتا کہ ہماری زندگی کی حقیقت کیا ہے۔ ہم اندھیروں کو اُجالوں میں کیسے تبدیل کر سکتے ہیں؟ ہمارے دل میں روشنی کیوں نہیں ہے؟ یہ دنیا قبر کی مانند ہے یہاں بھی اندھیرا ہے اور قبر میں بھی اندھیرا ہے۔

☆......☆......☆

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

(منیر نیازی)

خلاصہ: شاعر منیر نیازی اس آزاد نظم میں ایک انسانی جبلت کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں ہر کام میں دیر کرتا ہوں۔ کسی سے کام ہو، ضروری بات ہو یا کسی کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرنا ہو میں بروقت اس کو پورا نہیں کر سکتا۔ کبھی کبھی میں چاہتا ہوں کہ اپنے کسی دوست کی مدد کروں اور اس سے ملنے جاؤں۔ نئے موسموں کی سیر کو بھی دل کرتا ہے۔ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ دوسروں کے دل میں میرے متعلق پیدا ہونے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

والی غلط فہمیوں کو جا کر دور کر دوں۔ غمزدہ دوستوں کے ساتھ ہمدردی کروں اور اُن کے غموں میں شریک ہو جاؤں۔ لیکن میں کبھی بھی بروقت ایسا نہیں کر سکتا۔ ہمیشہ دیر کرتا ہوں اور تمام کام بگڑ جاتے ہیں۔

☆ ☆

بڑے ڈرپوک ہو

(وزیر آغا)

خلاصہ: ڈاکٹر وزیر آغا اپنے آزاد نظم میں ستاروں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اے ستارو! تم بزدل ہو، تم رات کے وقت ایک ساتھ نکلتے ہو۔ تم نے دن کو نہیں دیکھا، دن روشن اور منور ہے۔ تمہارے مقابلے میں سورج دن کو اکیلا نکلتا ہے۔ کسی سے نہیں ڈرتا۔ ہر قسم کے اسلحے سے مسلح ہو کر پوری آب و تاب سے نکلتا ہے۔ آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک تنہا سفر کرتا ہے اور غم اور خوشی سے بے نیاز بے خطر آگے بڑھتا ہے اور شام کے ہنگاموں میں اپنے ہاتھوں خودکشی کر کے ختم ہو جاتا ہے لیکن اے ستارو! تم ڈرتے ہو، تنہا نہیں نکل سکتے۔

☆ ☆

www.perfect24u.com

www.perfect24u.com